158484-ایسی بیکری میں کام کرنے کا حکم جہاں سال نواور شادی کی تقاریب کیلیے کیک اور مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں

سوال

کیاایسی بیکری میں کام کرنا جائز ہے جس میں سالِ نواور شادی کی تقاریب کیلیے کیک اور مٹھائیاں تیار کی جاتی ہیں مجھے لگتا ہے کہ یہاں کام کرنے کی وجہ سے بسا اوقات گناہ کے کاموں پر تعاون کرنا پڑتا ہے، واللہ اعلم۔

پسندیدہ جواب

شادی اور دیگر خوشی کے مواقع پر منعقد کی جانے والی تقاریب میں مٹھائیاں تقسیم کرنے پر کوئی حرج نہیں ہے۔

بلکہ یہ عمل مسلم خطوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے مشہور و معروف ہے، مزید کیلیے آپ سوال نمبر: (134163) کا جواب ملاحظہ کریں۔

لیکن سالِ نو کی تقاریب کیلیے کیک تیار کرنا یا اسے فروخت کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ یہ گناہ اور زیادتی کے کاموں پر تعاون شمار ہوگا؛ کیونکہ سالِ نو کو جشن منانا مسلمانوں کے تہوار میں شامل نہیں ہے، اس لیے اسے منانا جائز نہیں اور نہ ہی ان تقاریب کیلیے معاونت پیش کرنا جائز ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"کفار کو ان کے مذہبی تہوار کرسمس وغیرہ پر مبارکباد دینا بالاتفاق حرام ہے؛ کیونکہ انہیں مبارکباد دینے میں انکے کفریہ نظریات کا اقرار اور ان سے رضا مندی کا اظہار ہے، اگرچہ مسلمان اس قسم کے کفریہ نظریات اپنے لئے پسند نہیں کرتا، لیکن مسلمان کیلئے یہ بھی حرام ہے کہ وہ کفریہ نظریات پر اظہار رضامندی نہ کرے، نہ کفریہ نظریات پر مبارکباد دے بلکہ ان کے نظریات پر مشتمل تقریبات منعقد کرتے ہوئے کفار کی مشابہت اختیار کرے، یا تحائف کا تبادلہ کرے، یا مٹھائیاں تقسیم کرے، یا کھانے تیار کرے، اور عام تعطیل کرے یہ سب حرام ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے) اس روایت کو ابو داود (4031) نے روایت کیا ہے" انتہی مختصراً

"مجموع فتاوی ورسائل ابن عثیمین" (3/45-46)

واللہ اعلم.